



سوال

کیا قرآن مجید میں بھی انجیل میں موجود دس نصیحتوں کی طرح کی کوئی چیز پائی جاتی ہے؟

جواب

الحمد للہ

ایسا سوال کرنے پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں جس سے قرآن مجید کے ساتھ اہتمام ظاہر ہوتا ہے، ہم آپ کے اس سوال کا جواب مکمل خوشی سے پیش کرتے ہیں :
قرآن مجید میں ایسی آیات ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشریت کو دس عظیم وصیتوں پر مشتمل ہیں جنہیں علماء کرام نے وصایا عشر کا نام دیا ہے، اور یہ آیات قرآن مجید میں دو جگہ
پر ہیں :

اول :

سورۃ الانعام میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

{ آپ کہنے کہ آؤ میں تم کو وہ چیز میں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے، وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور اپنی اولاد کو افلاس کے سبب قتل نہ کرو، ہم تمہیں اور ان کو بھی رزق جیتے ہیں، اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے قریب بھی مت جاؤ خواہ اعلانیہ ہوں خواہ پوشیدہ اور جس کا خون کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اس کو قتل مت کرو، ہاں امگر حق کے ساتھ ان کا تمہیں تاکید می حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو کہ مستحسن ہو یہاں تک کہ وہ لپنے سن رشد کو پہنچ جائے، اور انصاف کے ساتھ ناپ تول پوری پوری کرو، ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو، گو وہ شخص قرابت دار ہی ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا تھا اس کو پورا کرو، اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان کا تاکید حکم دیا ہے، تاکہ تم یاد رکھو۔

اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے ہم مستقیم ہے، سو اس راہ چلو، اور دوسری راہوں پر مت چلو کہما وہ راہیں تم کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے جدا کر دیں اللہ تعالیٰ نے اس کا تاکید می حکم دیا ہے تاکہ تم پر ہمیز گاری اختیار کرو { الانعام (151-153)۔

دوم :

سورۃ الاسراء میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد جو کہ سورۃ الانعام والی آیات کی شرح لگتی ہے میں کچھ اس طرح ذکر کیا گیا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے :

{ اور آپ کا رب صاف صاف حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ ساتھ احسان کرنا، اگر تیری موجودگی میں ان میں سے ایک یا وہ دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اف تک کرنا، اور نہ ہی انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ان کے ساتھ ادب و احترام سے بات چیت کرنا۔

اور عاجزی اور محبت کے ساتھ ان کے سامنے تواضع کا بازو پست کیے رکھنا اودعا کرتے رہنا کہ اے میرے رب ان پر ویسا ہی رحم کر جیسا کہ انہوں نے میرے بچپن میں پرورش کی ہے۔



جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے تمہارا رب بخوبی جانتا ہے اگر تم نیک بن جاؤ تو بیشک اللہ تعالیٰ رجوع کرنے والوں کو بخشے والا ہے۔

اور شہتے داروں اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ادا کرتے رہو اور اسراف اور بچا خرچ سے بچو۔

بچا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکر ہے۔

اور اگر تجھے اپنے رب کی رحمت کی جستجو میں ان سے منہ پھیر لینا پڑے جس رحمت کی تو امید رکھتا ہے تو بھی تجھے چاہیے کہ عمدگی اور نرمی سے انہیں سبھا دے۔

اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے کہ پھر ملامت کیا ہو اور نامندہ بیٹھ جائے۔

یقیناً آپ کا رب جس کے لیے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہے تنگ کر دیتا ہے، یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر اور خوب دیکھنے والا ہے۔

اور مفسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کر دو انہیں اور تمہیں بھی ہم ہی روزی دیتے ہیں، یقیناً ان کا قتل کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

خبردار! زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بڑی بے حیائی اور بہت ہی بری راہ ہے۔

اور کسی جان کو جس کا مانا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اسے ہرگز تاحق قتل نہ کرنا، اور جو شخص مظلوم ہونے کی صورت میں مار ڈالا جائے ہم نے اس کے وارث کے کو طاقت دے رکھی ہے پس اسے چاہیے کہ مار ڈالنے میں زیادتی نہ کرے بیشک وہ مدد کیا گیا ہے۔

اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ سوائے اس طریقے کہ جو بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کو پہنچ جائے اوو وعدے پورے کرو کیونکہ قول قرار کی باز پرس ہونے والی ہے۔

اور جب ناپنے لگو تو بھر پور یہیمانے سے ناپو اور سیدھی ترازو سے تولو کرو یہی بہتر ہے، اور انجام کے لحاظ سے بھی اچھا ہے۔

جس بات کی آپ کو خبر ہی نہیں اس کے پیچھے مت پڑو کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے بوجھ گچھ کی جانے والی ہے۔

اور زمین میں اگر ذکر نہ چلے کہ نہ تو تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ ہی لمبائی میں پہاڑوں تک ہی پہنچ سکتا ہے۔

ان سب کاموں کی برائی آپ کے رب کے نزدیک (سخت) ناپسند ہیں۔

یہ بھی منجملہ اس وحی میں سے ہے جو تیری طرف آپ کے رب نے حکمت سے ہماری ہے تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنانا کہ ملامت خوردہ اور راندہ درگاہ ہو کر دوزخ میں ڈال دیے جاؤ۔ {الاسراء (23-39)}۔

شائد کہ سائل ان آیات پر غور فکر کرے تو اس کا قرآن مجید کے متعلق موقف پہلے سے بھی بہتر اور اچھا ہو جائے اور پھر یہ اس کے لیے بھلائی اور خیر کا دروازہ ثابت ہوتا کہ اس کی زندگی میں انقلاب پیدا ہوا اور وہ اسلام قبول کرے، ہم آپ کے لیے ہمیشہ ہی توفیق کے طلبگار ہیں۔

والسلام علی من اتبع الهدی، اور سلامتی اس پر ہے جو ہدایت (اسلام) پر چلتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔